ثنائے کبریا

محمد یونس خان ہویدا

Marfat.com

Marfat.com

ثنائے کبریا

مجموعۂ حمد

محمد یونس خان ہویدا

SANA-E-KIBRIA

YUNUS HAVAIDA

جہانِ حمد پبلی کیشنز، کراچی

Marfat.com

111257

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	:	ثنائے کبریا
موضوع	:	حمدیہ کلام
حمد گو	:	یونس ہویدا
سال اشاعت	:	جنوری ۲۰۰۴ء
کمپوزنگ	:	جہانِ حمد کمپوزنگ سینٹر۔
		فون: ۴۹۲۲۷۰۱
کمپوزر	:	عبدالرحمٰن طاہر
طباعت	:	بینش پرنٹرز
قیمت	:	[redacted] روپے

ناشر

جہانِ حمد پبلی کیشنز، کراچی پاکستان

۲۶/۳۸ بی ون ایریا لیاقت آباد کراچی

☆☆☆

Marfat.com

مجموعۂ حمد "ثنائے کبریا"

کو

پیر و مرشد اشرف الامشائخ استاذ الاساتذہ

وحید العصر عالمِ باعمل، محقق، ادیب

حافظ قاری الحاج مولانا

ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان نقشبندی

مجددی مدظلہ العالی

اور

اپنے لائق و فائق فرزند

ڈاکٹر عبید احمد خان

کے نام

معنون کرتا ہوں

یونس ہویدا

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمۡ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

☆

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوۡلُ اللّٰہِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

Marfat.com

فرمانِ الٰہی

وَمَنْ اَعرَضَ عَنْ ذِکْرِیْ
فَاِنَّ لَہٗ مَعِیْشَۃً ضَنکًا ○

ترجمہ :

جس نے میرے ذکر سے منہ موڑا تو
بیشک اس کے لئے تنگ زندگانی ہے

سورہ طٰہٰ، پارہ ۱۶۔ آیت نمبر ۱۲۴

☆☆☆

Marfat.com

فہرست مضامین

نعت سے حمد تک	الحاج اقبال عالم (ایم اے)	۱۰
یونس ہویدا کی پاکیزہ شاعری	تنویر پھول	۱۵
ثنائے کبریا	طاہر سلطانی	۲۳
توصیفِ نور	یونس ہویدا	۳۰
ہے خوشبو ان کے شعروں میں بسی توحید باری کی	گہر اعظمی	۳۴
ثنائے کبریا کی اشاعت پر محبتوں کے ساتھ نذرانۂ عقیدت	رفیق مغل	۳۷

☆☆☆......☆......☆☆☆

Marfat.com

فہرست کلام

(نوٹ) ...... بیشتر کلام مصرع طرح پر کہا گیا ہے

واحد ہے وہ اللہ جو ہے ذات میں یکتا	۳۹
اللہ کے کرم سے وہ جذبہ عطا ہوا	۴۰
رب کے سوا بہار کا مژدہ سنائے کون	۴۲
مصروف حمد جب بھی میرا قلم ہوا	۴۴
لیے ہیں اپنے بندوں کے ہزاروں امتحاں تو نے	۴۶
سب پہ رحمت کناں ہے ربِّ جلیل	۴۸
یارب ہم پہ رحمت تیری	۵۰
آپ کا مجھ پہ کرم آپ کی رحمت بھی ہے	۵۲
لکھوں حمد باری تمنا یہی ہے	۵۴
صدا اللہ اللہ لگا اے ہویدا	۵۵
تو ہی میرا خدا ہے تو ہی چمن کا مالی	۵۶
گلشن میں گل ثمر بھی درختِ چنار ہے	۵۷
بوئے گل میں خدائے جہاں مل گیا	۵۹

Marfat.com

جس کی حکمت سے بنا سارا جہاں تو ہی تو تھا	۶۱
ترانہ گا رہے ہیں طائرانِ خوش نوا تیرا	۶۳
طور پہ حُسنِ ازل تیری ہی رعنائی ہے	۶۵
وہی کافی، وہی شافی و لے انشائیہ کیا ہے	۶۷
تسخیر ماہتاب ہے اس ذوالجلال کے سبب	۶۹
آب و تاب طورِ سینا تیری سطوت کا ثبوت	۷۱
اسی کے انس و جاں باغ جناں بھی اس کا ہے	۷۳
یہ فیضانِ حبیب کبریا ہے	۷۴
حمد ربِّ دو جہاں کرتا رہوں	۷۶
ربِّ عالم ہے خالقِ عالم	۷۸
خالقِ کون و مکاں اللہ ہے	۸۰
لکھوں میں حمد وہ ہمّت عطا کر	۸۲
حُسنِ عمل کے واسطے توفیق گر ملے	۸۴
گرداب میں کشتی ہے اللہ سہارا دے	۸۶
سکونِ دل مرے داور عطا کر	۸۸
یہ آرزو ہے دل کو ہمارے چلا ملے	۹۰
مرے دل کی دنیا میں آ۔ ئے خدارا	۹۲

Marfat.com

خوف کیوں ہوگا روزِ محشر سے ۹۴

خدا کو یہاں اور وہاں دیکھتا ہوں ۹۶

تصوّف کے رنگ میں حمدیہ کلام

نکلا ہے گھر سے بڑا ہی کرم ہے ۹۸

آفریں اس پہ جو غم خندہ بہ لب سہہ جائے ۱۰۰

دیکھیں گے آج جلوۂ جاناں نظر سے ہم ۱۰۱

عشق ہے بے خبر اپنے انجام سے ۱۰۳

محفل میں دیوانے آئے ۱۰۵

حُسن کو پردے میں رہنا چاہیے ۱۰۷

دعائے شاعر

گدا ہوں تُو جھولی کو بھر دے اے داتا ۱۰۹

رب کے حضور ہاتھ اٹھائیں دعا کریں ۱۱۰

اسناد ....حافظ قاری الحاج مولانا ۱۱۲

ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان نقشبندی

★★★..........★..........★★★

Marfat.com

نعت سے حمد تک

الحاج اقبال عالم (ایم اے)

اللہ کے نزدیک اسلام سب سے پسندیدہ دین ہے ہر مسلمان کی زندگی کا سب سے اہم فریضہ اللہ کی عبادت ہے اللہ تعالیٰ خالقِ کون و مکاں ہے۔ رازقِ مخلوقات ہے وہ سب سے بڑا اور عظمتوں والا ہے وہی حکمتوں والا ہے وہ مالک و مختار ہے۔ تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں۔

اردو ادب میں حمد ہی وہ صنف ہے جو اللہ کی تعریف اور اس کی ثناء کا احاطہ کرتی ہے۔ حمد کا دامن بہت وسیع ہے وہ جو آسمانوں، زمینوں، سمندروں اور فضاؤں کا مالک ہے سارے جہانوں پر اسی کی حکومت ہے ذرہ ذرہ چرند پرند اور حجر شجر اس کی تسبیح پڑھتے ہیں اسی کے ذکر اور اسی کی تعریف میں رطب اللساں

Marfat.com

ہیں۔وہ وحدہٗ لاشریک لہٗ ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ربِّ ذوالجلال اس کائنات کے خلق سے پہلے بھی تھا آج بھی ہے اور ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔

جس کی حکمت سے بنا سارا جہاں تو ہی تو تھا
کُن سے پہلے کون تھا اے لامکاں تو ہی تو تھا

اس شعر کے خالق ہیں محمد یونس خان ہوؔیدا جن کی کاوشوں پر محیط مجموعہ حمد بعنوان ''ثنائے کبریا'' منصۂ شہود پر جلوہ آرا ہے۔اس حمدیہ مجموعے سے پہلے یونس ہوؔیدا صاحب کے نعتوں کے تین مجموعے ''جذبۂ محبت'' ۱۹۸۸ء۔''نوائے بےنوا'' ۱۹۹۳ء اور ''مدحتِ رسولِ انام'' ۲۰۰۰ء میں سرورِ کونین کی عقیدت لیے بھرپور تاثر کے ساتھ شائع ہوکر عوام سے داد وتحسین وصول کر چکے ہیں۔محمد یونس خان ہوؔیدا کی نعتوں میں رسولِ اکرم سے بھرپور عقیدت کا اظہار ہے اور اب اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء پر مشتمل مجموعہ حمد ''ثنائے کبریا'' کے نام سے شائع ہوا ہے ''ثنائے کبریا'' سے چند حمدیہ اشعار ملاحظہ ہوں۔

ہے زباں پر مری اسم ربِّ العُلا
حمد کرنے کو طرزِ بیاں مل گیا

.......☆.......

اللہ کے کرم سے وہ جذبہ عطا ہوا
یہ بندۂ حقیر بھی محوِ ثنا ہوا

یونس ہوؔیدا کے لیے یہ انتہائی سعادت کا مقام ہے کہ اللہ رب العزت کے ذکر اور اس کی توصیف وتعریف کا یہ اعجاز ہے کہ انہیں حمد کا طرزِ بیاں مل گیا۔

Marfat.com

زندگی کیا ہے۔زندگی کا مقصد کیا ہے۔اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ پر اپنی آخری کتاب قرآن کریم کا نزول فرما کر اپنے بندوں کو زندگی کے رموز و علائم سے آشنا کیا۔زندگی بسر کرنے کے آداب سکھائے،والدین کے حقوق اور حقوق العباد واضح کیے۔خیر و شر میں تمیز سکھائی اپنی عبادت کا قرینہ دیا،اللہ تعالیٰ نے اپنے راز ہائے سربستہ کو سمجھنے کے لئے انسان کو حواسِ خمسہ عطا کیے۔عقلِ سلیم دی سوچنے سمجھنے کی قوّت بخشی،علم کی روشنی سے نوازا،جہالت کے اندھیروں سے نکالا انسان کو اشرف المخلوقات کا درجہ دیا۔بے شمار نعمتیں اپنے بندوں پر اتاریں ان کا ادراک دیا۔زمینوں،پہاڑوں،ریگزاروں،سمندروں اور فضاؤں میں ایسے دفینے چھپادیے جو انسان کی بنیادی ضروریات کا درجہ رکھتی ہیں آسمان پر چاند،سورج،ستارے سجائے جو توانائی،حرارت اور روشنی مہیا کرتے ہیں۔اس نے سورج چاند ستاروں کی گردش کا نظام اپنی حکمت سے بنایا دن رات کا تسلسل موسموں کا تغیّر و تبدل سب اسی کے زہینِ منّت ہیں۔دنیا میں سب کچھ ربُّ العزت نے انسان کے تصرّف میں دے دیا،فضاؤں اور سمندروں کو مسخّر کر دیا۔زمین پر بارشوں اور دریاؤں کے پانی سے سبزہ اگایا اناج کی فصلیں پیدا کیں،پھل دار درخت اور خوشنما پھولوں کے گلدستے سجائے یہ سب انسان پر اس کی نوازشیں اور عنایتیں ہیں۔یہی اللہ کا اپنے بندوں سے محبت کا ثبوت ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو علم و ادب کی فضیلت سے آشنا کیا،فکر و تحقیق کا جوہر بخشا۔اب بھی اگر انسان اپنے خالق و مالک کی حمد و ثنا میں کوتاہی کرے تو یہ انسان کی نافرمانی ہے اس نے بندوں کو بات کرنے اور بات کہنے کا سلیقہ دیا اظہارِ خیال کا ادراک دیا،الفاظ کا استعمال اور اپنے مافی الضمیر کے اظہار کے لئے طرزِ بیان کا شعور دیا۔

Marfat.com

اور طرزِ بیاں ہی کسی شاعر کی انفرادیت کا آئینہ دار ہوتا ہے۔ ہوَیدا نے حمد کے میدان میں قدم رکھا ہے، ایک عرصے سے حمد و نعت کہہ رہے ہیں۔ الفاظ کے استعمال اور ان کے حسنِ معنی کا ادراک بھی رکھتے ہیں۔ نعتِ رسول مقبول حضرت محمد ﷺ کے ذکر اور ان کے اوصاف اور ان کی سیرت اور ان کے سراپا کی تعریف پر محیط ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کی محبت کا اعلان قرآنِ مجید میں کیا ہے۔

اس نے فرمایا کہ میں اور فرشتے نبی ﷺ پر درود و سلام بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی نبی ﷺ پر درود و سلام بھیجو۔

اللہ کے محبوب کا ذکر اور ان کی توصیف ہر صاحب ایمان پر لازم ہے۔

ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ سے بشر کو ملانے کا خوشگوار فریضہ حضور اکرم حضرت محمد ﷺ نے انجام دیا۔ ہم نے اللہ تعالیٰ کو ان ﷺ کی وساطت سے جانا۔

وحدت کا آئینہ جو دکھایا رسول نے
دنیا کے آگے سر نہ کبھی میرا خم ہوا
لے آیا جذبِ شوق حرم کی فصیل تک
پایا نبی کا قرب خدا کا کرم ہوا

اللہ رب العزت ہمیں نظر نہیں آتا مگر وہ ہر جگہ موجود ہے وہ سب کچھ دیکھتا ہے۔ وہ سب کچھ سنتا ہے وہ عالم الغیب ہے۔

حمد میں رطب اللساں ہیں یا الٰہی ہم سبھی
ہم سمجھتے ہیں یہ تجھ سے ہے محبت کا ثبوت

Marfat.com

رب سرکارِ دو عالم کی عبادت لازمی
اے ہویدؔا ہیں عمل تیرے عبادت کا ثبوت

اس قبیل کے اشعار ''ثنائے کبریا'' کی زینت ہیں۔ ہویدؔا صاحب کی فکر اللہ سے محبت کا اعلان ہے ایک اور شعر دیکھئے۔

ہویدؔا تو ہے بندہ ایک احقر
وہی حمد و ثناء لکھوا رہا ہے

......☆......

میرے قلم نے سیکھ لیے رازِ حمد و نعت
اللہ جب لکھا تو قلم محترم ہوا

محمد یونس خان ہویدؔا کی محبتوں کا یہ آئینہ اپنے خالقِ حقیقی کے کرم اور عنایتوں کا غماز ہے اور یہ سعادت ہر کسی کو میسر نہیں آتی جن پر اللہ رب العزت کی نوازشیں ہوتی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ توفیق دیتا ہے وہی اس کی حمد و ثنا کو اللہ کے بندوں کی تسکین کے لیے خونِ جگر سے آبیاری کر کے صفحہ قرطاس پر مجتمع کرتے ہیں۔

اللہ کا قرب حاصل ہونا بڑی بات ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یونس ہویدؔا کو اپنے فضل و کرم سے نوازے اور انہیں مزید رازِ مشیت کے ادراک سے بہرہ مند کرے اور جہانِ حمد کی خدمت کے لیے عمرِ دراز عطا فرمائے۔

اقبال عالم

☆☆☆☆☆

Marfat.com

یونس ہویدا کی پاکیزہ شاعری

تنویر پھول

اس حقیقت سے کس صالح ذہن کو انکار ہو سکتا ہے کہ حمد اور نعت کا شغل پاکیزہ ترین اعمال میں شامل ہے اور خوش نصیب ہیں وہ ہستیاں جو اس نیک عمل میں مصروف ہیں۔ محمد یونس ہویدا بھی ایک ایسی ہی ہستی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کے حبیب ﷺ کی عنایت سے حمد گوئی اور نعت گوئی کا شرف حاصل ہوتا رہا ہے۔ ہویدا صاحب بزمِ جہانِ حمد سے وابستہ ہیں اور انہیں سفیرِ جہانِ حمد ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ بزمِ جہانِ حمد کے بانی برادرم طاہر سلطانی میدانِ حمد و نعت میں نمایاں خدمات سرانجام دے رہے ہیں وہ باقاعدگی سے کتابی سلسلہ ''جہانِ حمد'' شائع کرتے ہیں جو اپنی نوعیت کا واحد جریدہ ہے اور اب تک اس کے تیرہ شمارے منظر عام پر آچکے ہیں۔ جہانِ حمد کے ابتدائی شماروں میں حمدیہ طرحی مشاعرہ (کتابی) شامل ہوتا رہا اور بزمِ جہانِ حمد کے قیام کے بعد ماہ اپریل ۲۰۰۲ء سے تادمِ تحریر ہر ماہ باقاعدگی سے طرحی حمدیہ مشاعرے منعقد کئے جا رہے ہیں۔ ہویدا صاحب بھی ان مشاعروں میں پابندی سے شرکت کرتے ہیں اور اس سلسلے کا

Marfat.com

پہلا مشاعرہ جو غیر طرحی تھا موصوف کی رہائش گاہ پر منعقد ہوا تھا جو اس امر کا ثبوت ہے کہ وہ ایک صالح اور شریف النفس انسان ہیں۔ جہاں تک میری معلومات کا تعلق ہے ان کے تین نعتیہ مجموعے پہلے ہی شائع ہو چکے ہیں اور اب ان کا حمدیہ مجموعہ منظر عام پر آرہا ہے جو ان کی خوش بختی کی دلیل ہے۔

یہ بات واضح طور پر محسوس کی گئی ہے کہ حمد گوئی کی طرف ہمارے شعراء کی توجہ کم ہے کیونکہ حمدیہ مجموعے انگلیوں پر گنے جا سکتے ہیں اس صورتِ حال کا تجزیہ کرتے ہوئے ایک دانشور نے تحریر کیا ہے کہ ''مطالعہ نعت کے دوران مجھے ایک بات جو انتہائی غور طلب محسوس ہوتی ہے وہ ہمارے نعت گو شعراء کی حمد سے بے اعتنائی ہے یہ کیسا جذبۂ ایمانی ہے جو ہم سے نعت، منقبت اور سلام و مرثیہ تو لکھواتا ہے مگر قادرِ مطلق خالقِ کون و مکاں، ربّ کائنات، خدائے محمد اور خود اپنے پیدا کرنے والے کی بارگاہِ صمدیت میں ہدیہ حمد پیش کرنے پر آمادہ نہیں کرتا''۔ موجودہ زمانے میں حمد گوئی سے متعلق دو آراء ہمارے پیش نظر ہیں جو افراط و تفریط پر مبنی ہیں۔ ایک طبقۂ فکر حمد گوئی کی اہمیت کا منکر ہے اور کہتا ہے کہ ''مروجہ حمد نگاری نہ فرض ہے نہ واجب اور نہ سنت موکدہ فقہی اعتبار سے یہ مستحب ہے اور اس کی بنیاد استحسان پر ہے جب کہ قرآن مجید میں سورۂ نصر اور کئی مقامات پر حکم دیا گیا کہ اپنے رب کی حمد کرتے ہوئے اس کی تسبیح بیان کرو۔ اس سے ثابت ہوا کہ حمد کرنا صرف مستحب نہیں بلکہ واجب اور فرض کا درجہ رکھتا ہے جس کی تاکید قرآن مجید میں کی گئی ہے۔ نماز میں تکبیر، تسبیح، تحمید (حمد)، تہلیل، حضور ﷺ پر درود و سلام سبھی کچھ تو موجود ہیں جو اس حقیقت کو واضح کرتے ہیں کہ ہم اپنی عملی زندگی میں جس کا ایک پہلو

Marfat.com

ادب بھی ہے ان امور سے غافل نہ رہیں اور اس بات کو تسلیم کریں کہ نعت گوئی کے ساتھ ساتھ حمد گوئی کی اہمیت بھی مسلّم ہے۔ دوسرا طبقہ فکر خالص حمد کا قائل ہے۔ اسے حمد میں رسول اکرم کا ذکر گوارا نہیں وہ یہ حقیقت بھول جاتا ہے کہ کلمہ طیبہ میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اس کے حبیب کی رسالت کا ذکر ایک ساتھ موجود ہے یہ کلمہ افضل الذکر کہلاتا ہے کیا ایسے لوگ صرف آدھا کلمہ پڑھ کر مومن ہونے کا دعویٰ کر سکتے ہیں؟ بزمِ جہانِ حمد ان دونوں انتہا پسند مکاتیب فکر کے خلاف عملی جدوجہد کر رہی ہے تا کہ وہ اپنے باطل خیالات سے رجوع کریں اور حمد و نعت کو ان کا جائز مقام دیں، جناب یونس ہویدا بھی اس بزم کے ایک فعال رکن ہیں۔

یہ بات ہمارے پیش نظر رہنی چاہیے کہ حضور اکرم ﷺ اپنے ہر خطبے کی ابتدا حمد ربّ جلیل سے فرماتے تھے۔ اس حقیقت کی طرف راقم الحروف نے اپنے ان اشعار میں توجہ دلائی ہے۔

نام کلمے میں اس نے نبی کا رکھا ہے
حمد میں سنت رب ادا کیجیے
حمدِ حق سے ہو آغاز تقریر کا
یوں ادا سنتِ مصطفٰے کیجیے

......☆......

احمد ہیں وہ حامد ہیں وہ اے پھول اس میں شک نہیں
ہے پیروی مصطفٰے حمد و ثنائے کبریا

Marfat.com

رب نے ''رفعنا'' کہہ دیا ذکرِ محمد کے لئے

تعریف ہو سرکار کی ہے یہ رضائے کبریا

میں ایک بار پھر عرض کروں گا کہ ہمارے شعراء کو یہ حقیقت ملحوظ رکھنی چاہیے کہ حمد کرنا سنتِ رسول ہے اور قرآن پاک مین بھی حکم دیا گیا ہے کہ ''اپنے رب کی تسبیح کرتے ہوئے اس کی حمد کرو''۔ اب ہویدا صاحب کے منتخب حمدیہ اشعار ملاحظہ کیجیے اہل ایمان و عرفان چشم بصیرت سے ہر طرف ذات باری تعالیٰ کے جلووں کا مشاہدہ کرتے ہیں اس حقیقت کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہویدا صاحب کہتے ہیں۔

طور پر حُسنِ ازل تیری ہی رعنائی ہے

چاند کا حُسن ہے کیا تیری ہی زیبائی ہے

تیرے جلوے ہیں جہانوں میں ترا ذکر جمیل

ذرّے ذرّے میں نمایاں تری رعنائی ہے

بیت اللہ کی زیارت کی سعادت ملنے پر عاجزی، انکسار اور تشکّر کا اظہار دیکھئے۔

پینے زم زم چلا میں سوئے حرم

عاجزی اختیار کرتا ہوں

رحمتوں کا نزول ہے مجھ پر

شکر پروردگار کرتا ہوں

آیت الکرسی میں ارشاد باری تعالیٰ ہے ''لوگ اللہ تعالیٰ کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرسکتے مگر جتنا وہ چاہے''۔ جتنی بھی سائنسی ترقی ہوگی وہ اسی زمرے میں آئے گی اسی بات کا اعتراف ہویدا صاحب کے اس شعر میں دیکھئے۔

Marfat.com

تسخیر ماہتاب ہے اس ذوالجلال کے سبب
اترا نہیں میں چاند پر اپنے کمال کے سبب

مندرجہ ذیل شعر صنعتِ تلمیح کا حامل ہے جس میں حضرت بلالؓ کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے ساتھ ذات باری تعالیٰ کی وحدانیت اور حبِّ رسول پر زور دیا گیا ہے۔

کرتے رہے احد احد ، دل میں تھا عشقِ مصطفےٰ
عاجز امیہ ہو گیا عزمِ بلالؓ کے سبب

ان اشعار میں بھی صنعت تلمیح دیکھئے۔

حضرت یونس کو نگلا ماہیِ بے تاب نے
پھر سنی جس ذات نے آہ و فغاں تو ہی تو تھا
آگ کے شعلے تھے رقصاں اور خلیلؑ بے نوا
ہوگئے گلزار شعلے پاسباں توہی تو تھا

کچھ اور خوبصورت حمدیہ اشعار ملاحظہ کیجیے۔

وہی ہے مالک و خالق ، نہیں ہے کوئی شریک
مکاں بھی اس کا ہے اور لا مکاں بھی اس کا ہے
وہی تراتا ہے طوفان میں سفینے کو
اسی کی کشتی ، یم بے کراں بھی اس کا ہے

......☆......

Marfat.com

ہوگئیں خیرہ نگاہیں آب و گل کی بزم میں
نیلگوں یہ آسماں ہے تیری رفعت کا ثبوت

.......☆.......

اسی کے جلوے آنکھوں میں بسے ہیں
وہی تو ہر طرف جلوہ نما ہے

.......☆.......

حقیقت ہے اسے اب مان لو تم
وہی سب پر کرم فرما رہا ہے

.......☆.......

رنجیدہ ہے یہ دل مرا ، شرمندگی بھی ہے
تیری عنایتوں کا کہاں حق ادا ہو

.......☆.......

شفقت کی نظر رکھتا ہے بندوں پہ سدا تو
اے ربِّ عُلا تو ہے عنایات میں یکتا

.......☆.......

وحدت کا آئنہ جو دکھایا رسول نے
دنیا کے آگے سر نہ کبھی میرا خم ہوا
ہونٹوں پہ ذکر رب کے سوا اور کچھ نہیں
میں جب سے آشنائے دیارِ حرم ہوا

Marfat.com

زمیں مہکائی تو نے خوشنما پھولوں کی خوشبو سے
سجادی اپنی قدرت سے فلک پر کہکشاں تو نے

بارگاہِ باری تعالیٰ میں مناجات کا انداز دیکھئے۔

سکونِ دل مرے داور عطا کر
مریض عشق ہوں میری دوا کر
ہویدؔا کی یہی اک التجا ہے
فقیری اپنی چوکھٹ کی عطا کر

......☆......

جنت سے میں نکلا تھا اک بار خطا کر کے
تو بخش گنہ میرے فردوس کا گوشہ دے
کہتا ہے ہویدؔا یہ رحمت کی نظر کر دے
بندہ ہوں ترا احقر، قسمت مری چمکا دے

......☆......

پرچم بلند دین مبیں کا جو کر سکے
اللہ سے دعا ہے کوئی رہنما ملے

میں ہویدا صاحب کو اتنے خوبصورت حمدیہ اشعار کہنے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں آخر میں اس حمدیہ مجموعے ''ثنائے کبریا'' کے لئے دو قطعات تاریخِ اشاعت پیش ہیں۔

Marfat.com

وہی ہے ارض و سما کا خالق
فلک ، زمیں کا ہے نور اللہ
صدائے ہاتف ہے پھولؔ آئی
کہو "وکیل و غفور اللہ"

۱۴۲۴ھ

ہے ثنائے کبریا میں پھولؔ بھی نغمہ سرا
اور تاریخِ اشاعت آج اس نے کیوں کہی
اے ہویدا آپ نے کی ہے جو یہ توصیفِ نور
"مرحبا ارض و سما کا نور ہے بے شک وہی"

۲۰۰۴ء

تنویر پھولؔ

☆☆☆☆☆

111257

Marfat.com

ثنائے کبریا

طاہر سلطانی

حمد اللہ کی تعریف ہے خدائے وحدہٗ لاشریک کی یکتائی و وحدانیت کا براہ راست اعلان ہے حمد عبادت بھی ہے اور شانِ عبادت بھی اور اہلِ ایماں کے نزدیک افضل ترین عبادت ہے۔

اللہ کے فضل و کرم سے اردو حمدیہ ادب میں ۸۰ء۔۹۰ء کی دہائی میں ایک انقلاب برپا ہوا دس بارہ برس کے عرصے میں اردو حمد پر اتنا کام ہوا ہے کہ جس کی مثال ملنا ناممکن ہے۔

اللہ کے ہر کام میں حکمت ہوتی ہے حمد پر پہلے کام کیوں نہیں ہوا؟ اور اب ہو رہا ہے، یقیناً پہلے بھی رب کی کوئی حکمت تھی اور آج بھی اس کی حکمت و رضا سے یہ کام آگے بڑھ رہا ہے۔ خالقِ کائنات کے کرم سے اردو حمد کے ارتقا میں ''جہانِ حمد'' کراچی اور بزمِ جہانِ حمد پاکستان کراچی بڑا اہم اور بے مثال کردار ادا

Marfat.com

کر رہے ہیں۔

جہانِ حمد کراچی اردو میں حمد کے موضوع پر اوّلین کتابی سلسلہ ہے جہانِ حمد کے ۱۳ شمارے شائع ہوکر پذیرائی حاصل کر چکے ہیں بزمِ جہانِ حمد پاکستان کراچی کے تحت ۲۰۰۰ء سے طرحی حمدیہ مشاعرے منعقد ہو رہے ہیں۔ ابتدائی مشاعرے جہانِ حمد کے صفحات پر دیکھے جا سکتے ہیں ۲۰۰۱ء سے ماہانہ طرحی حمدیہ مشاعرے مختلف مقامات پر منعقد کئے جا رہے ہیں اللہ کا کرم ہے کہ آج اردو حمد کے ارتقاء کے حوالے سے ایک خوبصورت فضا قائم ہو چکی ہے۔ آپ کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ اردو کی چھ ساڑھے چھ سو برس کی تاریخ میں کل ۲۹ مجموعہ ہائے حمد شائع ہوئے ہیں۔ ان مجموعوں میں تین مجموعہ ہائے حمد ایسے ہیں جو ۶۰ء کی دہائی سے پہلے شائع ہو چکے تھے۔ بقیہ ۲۶ مجموعہ ہائے حمد ۱۹۸۰ء تا ۲۰۰۴ء شائع ہوئے اس حوالے سے کراچی شہر کو یہ سبقت حاصل ہے کہ یہاں سے ۱۵ مجموعہ ہائے حمد منظر عام پر آئے پندرہواں مجموعہ حمد ''ثنائے کبریا'' ہے جس کے مصنف کراچی کے معروف شاعر یونس ہویدا ہیں۔

''جہانِ حمد (سہ ماہی کراچی)'' اور بزمِ جہانِ حمد کے پر خلوص معاون ،میرے محسن، محمد یونس خان ہویدا ۱۹۳۰ء میں محمد اقبال حسین خان کے گھر غازی پور (یوپی) میں پیدا ہوئے۔ معاشیات میں بی اے کیا اور ایل ایل بی کیا۔ اس کے علاوہ معاشیات، انگریزی اور اسلامیات میں اپنے مطالعہ کو جاری رکھا ہے۔

تین مجموعہ ہائے نعت بالترتیب ''جذبۂ محبت'' ۱۹۸۸ء ''نوائے بے نوا'' ۱۹۹۳ء۔ ''مدحت رسولِ انام'' ۲۰۰۰ء میں شائع ہوکر پذیرائی حاصل کر چکے

Marfat.com

ہیں۔ان کے صاحبزادگان انتہائی لائق و فائق ہیں بڑے بیٹے زبیر احمد خان۔ منجھلے صاحبزادے عزیر احمد خاں اپنا ذاتی بزنس کرتے ہیں چھوٹے صاحبزادے ڈاکٹر عبید احمد خان کراچی یونیورسٹی میں اسلامیات کے پروفیسر ہیں۔ہویدا صاحب کی اہلیہ اور صاحبزادی عائشہ شمس،صوم وصلاۃ کی پابند خاتون ہیں ان کے داماد شمس الزماں خاں مرحوم۔یو۔اے ای کے معروف بینک میں اعلیٰ عہدے پر فائز تھے ۱۹۹۰ء میں انتقال ہوا۔ان کی نواسی نوید شمس،جن کی شادی ۲۴ دسمبر ۲۰۰۳ء میں وقاص مرزا کے ہمراہ ہوئی اعلیٰ تعلیم کے زیور سے آراستہ ہیں آپ کے نواسے۔خرم شمس،فیصل شمس، اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں اور سب سے چھوٹے نواسے راحیل شمس ابھی اعلیٰ تعلیم کے لئے کوشاں ہیں۔آپ کے پوتے سلمان احمد خاں،سعید احمد خاں اور پوتی حبیبہ زبیر،(حافظہ قرآن ہونے کے ساتھ ساتھ) اعلیٰ تعلیم بھی حاصل کر رہے ہیں۔محمد یونس خان ہویدا نہ صرف ایک اچھے شاعر ہیں بلکہ وہ ایک باعمل مسلمان بھی ہیں خدمت خلق کا جذبہ تو ان کے اندر کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے۔یونس ہویدا نثر نگار بھی ہیں برسوں پہلے ''ساغر'' کے لیے ایک مضمون ''فکر اقبال'' لکھا جسے اقبال اکیڈمی نے انٹرنیشنل فورم کے لیے منتخب کرلیا تھا۔یونس ہویدا اپنی شاعری کی شروعات میں فانی بدایونی، غالب اور قمر جلالوی سے متاثر رہے۔

اسکاؤٹنگ کی تحریک سے برسوں منسلک رہے۔ہویدا صاحب کو یہ سعادت بھی حاصل ہوئی کہ بزمِ جہانِ حمد کا پہلا حمدیہ مشاعرہ آپ ہی کے دولت کدے پر منعقد ہوا۔اس وقت سے آج تک ہویدا صاحب پابندی سے ماہانہ طرحی حمدیہ مشاعروں میں شرکت فرماتے ہیں اور اپنا طرحی حمدیہ کلام اپنے مخصوص ترنم میں.

Marfat.com

سناتے ہیں۔ آج کل سفیر جہانِ حمد کی حیثیت سے ''جہانِ حمد'' کے فروغ کے لیے کوشاں رہتے ہیں بزمِ جہانِ حمد کے ماہانہ طرحی حمدیہ مشاعروں کے انعقاد میں بھی پیش پیش رہتے ہیں حمد کہنے کی جانب طبیعت حد درجہ مائل ہے اور اتنی حمدیں کہہ چکے ہیں کہ ایک مجموعۂ حمد ترتیب دیا جا سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میں نے بھی یونس ہویدا صاحب سے اس خواہش کا اظہار کیا کہ اب آپ کا مجموعہ حمد شائع ہو جانا چاہیے۔ میری اس خواہش پر لبیک کہتے ہوئے جناب یونس ہویدا صاحب نے اپنے تمام حمدیہ کلام کو یکجا کیا۔ اس حمدیہ کلام کا نام ''ثنائے کبریا'' تجویز کیا گیا اللہ پاک کا فضل و کرم ہے کہ۔ مجموعۂ حمد ''ثنائے کبریا'' طباعت کے مراحل سے گزر کر آج آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ آپ کی خدمت میں ہویدا صاحب کے حمدیہ کلام سے کچھ منتخب اشعار پیش کیے جاتے ہیں جو ہم نے مجموعہ حمد ''ثنائے کبریا'' سے منتخب کیے ہیں۔

اللہ کو محبوب ہے اپنا وہی بندہ
جو بندہ رہا حمد و مناجات میں یکتا

جب ہویدا صاحب نے حمد و مناجات اور نعت کو اپنا وظیفہ بنالیا تو اللہ رب العزت نے بھی انہیں اپنے منتخب بندوں میں شامل کرلیا، یہی وجہ ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ جہانِ حمد کی راہوں سے اب میری واپسی ناممکن ہے۔

یہ آرزو ہے دل کو ہمارے ضیا ملے
صدقے میں آنحضورؐ کے یارب شفا ملے

Marfat.com

کیوں اب ہویدا جائے کہیں ڈھونڈنے اسے
ہر دم وہ اس کے قلب میں جلوہ نما ملے

یقیناً ہویدا صاحب نے قرآنی آیت ''ونحن اقرب'' کو سامنے رکھ کر یہ شعر کہا ہے اور خوب کہا ہے۔

میرے قلم نے سیکھ لئے رازِ حمد و نعت
اللہ جب لکھا تو قلم محترم ہوا
حمدِ خدا کے فن سے ہویدا کھلا نصیب
پایا سکون دور ہر اک رنج و غم ہوا

فرمانِ رب تعالیٰ ہے کہ بندہ جب میری جانب ایک قدم بڑھاتا ہے تو میں دس قدم اس کی طرف بڑھاتا ہوں اور جب کوئی شاعر صبح و مسا وظیفہ حمد کرے تو پھر اس کا قلم محترم کیوں نہ ہو اور اس کی زبان میں اثر کیوں نہ ہو اور یقیناً اسے سکونِ قلب بھی حاصل ہوگا۔ چند اشعار اور ملاحظہ فرمائیں۔

زمیں مہکائی تو نے خوشنما پھولوں کی خوشبو سے
سجائی اپنی قدرت سے فلک پر کہکشاں تو نے
عطاؤں کا تری کیوں کر ادا ہو شکر یہ یارب
زمیں دی ہم کو رہنے کے لیے جنت نشاں تو نے

Marfat.com

کیا روشن ہماری فکر کو برقِ تجلّی سے
شعورِ حمد بخشا دے دیا سوزِ بیاں تو نے

شعورِ حمد اور سوزِ بیاں قسمت والوں کو ہی میسّر آتا ہے یونس ہویدا صاحب خوش بخت انسان ہیں کہ انہیں اللہ رب العزت نے ان نعمتوں سے نوازا ہے۔

مجھے امید ہے کہ مجموعہ حمد ''ثنائے کبریا'' کو علمی اور ادبی حلقوں میں پذیرائی حاصل ہوگی۔ اس موقعہ پر میں محمد یونس خان ہویدا صاحب کو دلی مبارک باد پیش کرتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ انہیں جہانِ حمد کی فضاؤں میں محوِ پرواز رکھے اور فروغِ حمد کے حوالے سے ''جہانِ حمد'' اور بزمِ جہانِ حمد پاکستان کی تحریکوں کو تیز تر کرنے کے لیے انہیں بھرپور صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ آخر میں یونس ہویدا کے چند ایسے اشعار پیش کر کے رخصت کی اجازت چاہوں گا جن میں بیساختگی نمایاں ہے۔

وہی کافی، وہی شافی و لے انشائیہ کیا ہے
ہمیں تو حمد کہنی ہے ردیف و قافیہ کیا ہے

☆

رحمت نہ ہو خدا کی تو اس کارِ زار میں
تشنہ لبوں کو بادۂ کوثر پلائے کون

☆

Marfat.com

گرداب میں ہے کشتی اللہ سہارا دے
رحمت کی نظر کر کے ساحل پہ تو پہنچادے
شیطاں سے بچا ہم کو اور بخش رضا اپنی
ایماں کی حرارت دے جو قلب کو گرما دے

☆

حسنِ عمل کے واسطے توفیق گر ملے
تا عمر تیری حمد لکھوں وہ ہنر ملے
اے ربِّ ذوالجلال تمنا ہے اب یہی
شہرِ حرم نہ چھوڑوں اقامہ اگر ملے

خادم ''جہانِ حمد''

طاہر حسین طاہر سلطانی

(اٹاوی)

۲۶/۳۸ بی وان ایریا لیاقت آباد کراچی کوڈ ۷۵۹۰۰، فون: ۴۹۲۲۷۰۱

☆☆☆☆☆

Marfat.com

توصیفِ نور

یونس ہویدا

سائنسی ایجادات کمال کو پہنچ گئے۔ صنعتی اور مادی ترقیاں نگاہوں کو خیرہ کر رہی ہیں یورپ اور امریکہ جیسے ممالک مشعلِ راہ بننے کے کوشاں ہیں مگر ان ساری ترقیوں کے باوجود انسانوں کو سکون میسر نہیں۔ محبتوں کی قدریں گھٹ گئیں۔ آج کا انسان جس قدر تنہا اور جس قدر دکھی ہے پہلے شاید کبھی نہ تھا۔ سائنسی ایجادات کار آمد تو ہیں مگر اکثر اوقات جان لیوا بھی ثابت ہوتی ہیں۔ سپر طاقتوں نے ایٹم بم بریکنگ تھیوری حاصل کی اور ایٹم بم بنا کر رکھ لئے۔ ناگاساکی اور ہیروشیما کی بربادی کے قصے تو آپ نے سنے ہی ہوں گے۔ بقول کسے

جان ہی لینے کی حکمت میں ترقی دیکھی

موت کا روکنے والا کوئی پیدا نہ ہوا

ہماری بربادیوں کی کئی وجوہات ہیں۔ ان میں سے خاص الخاص اسلام سے

Marfat.com

دوری اور ادب سے دوری ہے۔ادب نہ صرف تفسیرِ حیات ہے بلکہ انسانوں میں افہام وتفہیم کا واحد ذریعہ بھی ہے۔مگر مشینوں کے شور اور سائنسی ترقی کے غلغلے نے بے چارے ادب نگار کی آواز کو بالکل دبا کر رکھ دیا ہے۔آپ جانتے ہیں کوئی عہد بھی سر پھروں سے یکسر خالی نہیں ہوتا جو تمام تر تنقید اور حوصلہ شکنی کے باوجود اپنی دھن میں مست اپنی منزل کے تصور میں گم،آگے بڑھتے ہی چلے جاتے ہیں ۔جنہیں منزل مل گئی دنیا ان کے بت بنا کر اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برا ہوگئی ورنہ دھند میں گم ہو جانے والوں کے متعلق تو سوچنا بھی دور کی بات ہے ویسے اکثر یہ بھی ہوتا ہے کہ۔

منزل انہیں ملی جو شریکِ سفر نہ تھے

ہمارے ساتھیوں میں طاہر سلطانی بھی ہیں،ان سے رابطے کے بعد مجھے یہی محسوس ہوا کہ طاہر سلطانی اپنی دھن میں مست اپنی منزل کی جانب رواں دواں ہیں۔شعر گوئی کا آغاز تو انہوں نے نعت گوئی سے شروع کیا مگر آج انہیں حمد نگاری بھی سے بدرجہ اتم لگاؤ ہے کئی برسوں سے انہوں نے جہانِ حمد کے عنوان سے منفرد کتابی سلسلہ شروع کر رکھا ہے جو اردو ادب میں اولین سلسلہ ہے۔ جسے خوب خوب پذیرائی مل رہی ہے۔

ان کے ہی اخلاق حسنہ اور جدوجہد سے متاثر ہو کر ہم نے بھی حمد نگاری کو اپنا شعار بنا لیا ہے۔حمد ونعت نگاری سے دل کو کیف و سرور اور سکون ملتا ہے ۔گذشتہ دو برسوں سے مسلسل حمد نگاری کر رہا ہوں اس سے پہلے بھی میں نے حمد نگاری کی ہے مگر وہ تسلسل برقرار نہ رہا جو آج ہے۔ہماری حوصلہ افزائی میں جہانِ

Marfat.com

حمد کا تسلسل سے اجرا بھی اہم معنی رکھتا ہے دو سال قبل جو حمدیہ اشعار ہم نے کہے ان میں سے چند اشعار ملاحظہ کریں۔

سب پہ رحمت کناں ہے ربِ جلیل
حاکمِ دو جہاں ہے ربِ جلیل
بانٹتا ہے وہ حکمتوں کے گہر
شاہِ کون و مکاں ہے ربِ جلیل

☆

آفریں اس پہ جو غم خندہ بہ لب سہہ جائے
ہونٹ خاموش رہیں قصۂ دل کہہ جائے
انس و جن کیا ہیں فرشتے بھی کریں رشک اس پر
ایک آنسو بھی ندامت کا اگر بہہ جائے

☆

آج ہم حمدیہ اشعار کچھ اس قسم کے کہنے لگے ہیں ۔

طور پہ حسنِ ازل تیری ہی رعنائی ہے
چاند کا حسن ہے کیا تیری ہی زیبائی ہے

☆

Marfat.com

حمد میں رطب اللساں ہیں یا الٰہی ہم سبھی
ہم سمجھتے ہیں یہ ہے، تجھ سے محبت کا ثبوت

☆

اللہ کے کرم سے وہ جذبہ عطا ہوا
یہ بندۂ حقیر بھی محو ثنا ہوا
یارب ہویدا تجھ سے دعا گو ہے صبح دم
تیرا جہان حمد ہو ہر دم سجا ہوا

اللہ کا کرم ہے اور میرے لیے عین سعادت ہے اب میں حمد کے حوالے سے اس مقام تک پہنچا ہوں جہاں سے واپسی کا سوچ بھی نہیں سکتا۔

لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

محترم اقبال عالم محترم تنویر پھول محترم گوہر اعظمی محترم رفیق مغل کا شکر گزار ہوں کہ ان حضرات نے میری حوصلہ افزائی فرمائی۔

بالخصوص طاہر سلطانی مدیر جہانِ حمد کا شکریہ جن کی رہنمائی قدم بہ قدم حاصل ہے۔

اللہ سے دعا گو ہوں اللہ مجھے خوب سے خوب تر اور زیادہ سے زیادہ حمدیہ اشعار کہنے کی توفیق عطا کریں۔ آمین۔ ثمہ آمین۔

احقر
محمد یونس خان ہویدا

☆ ☆☆☆☆

Marfat.com

ہے خوشبو ان کے شعروں میں بسی توحید باری کی

انصار الحق قریشی، گھر اعظمی

ثنائے کبریا کرنا گہر جزو عبادت ہے
ثنائے کبریا لکھنا بڑی بے شک سعادت ہے

ہویدا نے ثنائے کبریا میں ہے لکھا جو بھی
دلی آواز ہے واللہ اور پُر از عقیدت ہے

جِلا ملتی ہے جس سے روح کو اور ذہن کو تابش
نمایاں ان کی حمدوں کے حروفوں میں وہ ندرت ہے

Marfat.com

نہایت سادہ لفظوں میں ہے اظہارِ بیاں ان کا
مگر انداز ایسا پڑھ کے ہوتی جس سے حیرت ہے

وہ لکھتے ہیں ثنائے کبریا نعتِ نبی پیہم
عنایت ہے نبیِ پاک ﷺ کی اللہ کی رحمت ہے

ترانے ہم کو یہ اللہ اکبر کے سناتے ہیں
یقیں کامل ہو اس پر یہ زمانے کی ضرورت ہے

کوئی انسان اک آیت بھی ایسی لکھ نہیں سکتا
کلام اللہ ہے قرآن یہ زندہ حقیقت ہے

حواسِ خمسہ کے طابع ہے بس ادراکِ انسانی
کریں سب کچھ بیاں حاصل کہاں یہ اس کو قدرت ہے

شروع ہر کام بسم اللہ سے کرتا ہے جو بندہ
بڑا ہی متقی ہے وہ گھر یہ جس کی عادت ہے

Marfat.com

ہویدا ایک مُخلص صاحبِ کردار بندے ہیں
ٹپکتی ان کے چہرے سے مثالی اک بصیرت ہے

ہے خوشبو ان کے شعروں میں بسی توحید باری کی
صمیمِ قلب سے لکھتے ہیں ان کی قدر و قیمت ہے

دواوینِ ہویدا ہیں سب ہی لائق و ستائش کے
الگ سب سے ثنائے کبریا کی ان میں عظمت ہے

دُعا ہے یہ گہر میری ملے مقبولیت اس کو
کتاب حمد کا ہر شعر عمدہ خوبصورت ہے

انصار الحق قریشی، گہر اعظمی

Marfat.com

''ثنائے کبریا'' کی اشاعت پر محبتوں کے ساتھ

نذرانۂ عقیدت

محمد رفیق مغل

ثنا رب کی ثنائے کبریا ہے
یہ رب کی دین ہے رب کی عطا ہے

یہ کیسا اوج ہے کیسا ہے منصب
زمانے سے جداگانہ ملا ہے

یہ حمد و نعت کا ترا مجلّہ
حقیقت میں صدائے لاالٰہ ہے

رہے گا ضو فشاں یونس ہویدا
صلہ یہ حمد کی تصنیف کا ہے

Marfat.com

کرم کے راز ہوں تجھ پر ہویدا
ملے اس سے سوا جو کچھ ملا ہے

خدا کے فضل سے ہر ایک شاعر
زمینِ دل پہ حمدیں لکھ رہا ہے

تری حمدیں مدینے میں سناؤں
مغلؔ کی اپنے ربؐ سے التجا ہے

☆☆☆

Marfat.com

واحد ہے وہ اللہ جو ہے ذات میں یکتا
وہ ذات کہ جو اپنی ہر اک بات میں یکتا

اللہ کو محبوب ہے اپنا وہی بندہ
جو بندہ رہا حمد و مناجات میں یکتا

لاریب وہ اللہ ہے رزّاق سبھی کا
مخلوق کی اپنی وہ مدارات میں یکتا

شفقت کی نظر رکھتا ہے بندوں پہ سدا تو
اے ربِّ علیٰ تو ہے عنایات میں یکتا

اللہ کا یہ فضل ہے، اشعار لکھے ہیں
تو ہے ہویدا اپنی مناجات میں یکتا

Marfat.com

اللہ کے کرم سے وہ جذبہ عطا ہُوا
یہ بندۂ حقیر بھی محوِ ثنا ہُوا

جو تجھ سے منحرف ہے وہ آباد کب ہُوا
کب اٹھ سکا ہے تیری نظر سے گرا ہُوا

لازم ہے رب کی بندگی کرتے رہیں سدا
دل میں ہے اپنے خانۂ یزداں بسا ہُوا

پھولوں کو رنگ دے دیا تاروں کو دی چمک
سر پہ ہمارے آسماں سیمیں رِدا ہُوا

Marfat.com

رنجیدہ ہے یہ دل مرا شرمندگی بھی ہے
تیری عنایتوں کا کہاں حق ادا ہُوا

بندہ جو تیرے در پہ جھکا خوش نصیب ہے
بیشک وہ سرفراز ہُوا خوش ادا ہُوا

یارب ہویدا تجھ سے دعا گو ہے صبحدم
تیرا ''جہانِ حمد'' ہو ہردم سجا ہُوا

ے ''جہانِ حمد'' اردو میں حمد کے موضوع پر اوّلین کتابی سلسلہ (کراچی)

Marfat.com

رب کے سوا بہار کا مژدہ سنائے کون
کن کہہ کے عرش و فرش کو پل میں سجائے کون

رحمت نہ ہو خدا کی تو اُس کارِ زار میں
تشنہ لبوں کو بادۂ کوثر پلائے کون

مجھ کو تو خاکِ پائے نبی ﷺ کی تلاش ہے
اس سرزمینِ پاک کا رستہ دکھائے کون

عاصی ہوں شب گزار کہاں ، ان کی یاد میں
اس زندگی کی دھوپ میں اب کام آئے کون

Marfat.com

اب چارہ ساز ان کے سوا کون ہے مرا
پھر ما سوا کی یاد کو دل میں بسائے کون

تیرے سوا کسی کا نہیں آسرا مجھے
اس تیرگیٔ قلب و نظر کو مٹائے کون

مل جائے حاضری کا ہویدا کو بھی شرف
پھر ان کے آستانے سے سر کو اٹھائے کون

Marfat.com

❁

مصروفِ حمد جب کبھی میرا قلم ہُوا
دل پر مرے بھی لفظِ محبت رقم ہُوا

گلشن خدا کے نور سے آراستہ ہُوئے
روشن دل و نظر میں چراغِ حرم ہُوا

لے آیا جذبِ شوق حرم کی فصیل تک
پایا نبی ﷺ کا قُرب خدا کا کرم ہُوا

وحدت کا آئینہ جو دِکھایا رسول ﷺ نے
دُنیا کے آگے سر نہ کبھی میرا خم ہُوا

Marfat.com

میرے قلم نے سیکھ لیے رازِ حمد و نعت
اللہ جب لکھا تو قلم محترم ہُوا

ہونٹوں پہ ذکرِ رب کے سِوا اور کچھ نہیں
میں جب سے آشنائے دیارِ حرم ہُوا

حمدِ خدا کے فن سے ہویدا کُھلا نصیب
پایا سکون دُور ہر اک رنج و غم ہُوا

Marfat.com

لیے ہیں اپنے بندوں کے ہزاروں امتحاں تو نے
اتارے ہیں رسولوں کے زمیں پر کارواں تو نے

زمیں مہکائی تو نے خوشنما پھولوں کی خوشبو سے
سجادی اپنی قدرت سے فلک پر کہکشاں تو نے

تری شانِ کریمی کب ہوئی محتاج فطرت کی
ہُوا جو مہرباں ہم پر دکھایا لا مکاں تو نے

ہوائیں بھی عطا کیں آب و آتش بھی دیئے ہم کو
زمیں سیراب کرنے کو دیا ابر رواں تو نے

Marfat.com

کیا روشن ہماری فکر کو برقِ تجلی سے
شعور حمد بخشا دے دیا سوزِ بیاں تونے

وہی حامد ، وہی محمود و احمد رحمتِ عالم ﷺ
کروں میں ذکرِ احمد ﷺ دے دیا حُسنِ بیاں تونے

کرم تیرا ہوا مولا پہنچ جائینگے منزل تک
ہویدا کو دیا جوشِ جنوں عزمِ جواں تونے

❀❀❀

Marfat.com

سب پہ رحمت کناں ہے ربِّ جلیل
حاکمِ دو جہاں ہے ربِّ جلیل

بانٹتا ہے وہ حکمتوں کے گہر
شاہِ کون و مکاں ہے ربِّ جلیل

ذرّہ ذرّہ ہے ترجماں اس کا
عظمتوں کا نشاں ہے ربِّ جلیل

اس کے رحم و کرم کا حال نہ پوچھ
سب کا روزی رساں ہے ربِّ جلیل

Marfat.com

انس و جن ہوں کہ طائرانِ چمن
سب تیرے نغمہ خواں ہیں ربِّ جلیل

اس کا جلوہ عیاں ہے ہر شے میں
اور سب سے نہاں ہے ربِّ جلیل

چاند سورج کی روشنی اس سے
ہر طرف ضو فشاں ہے ربِّ جلیل

اس سے مایوس ہو کوئی کیوں کر
رحمتِ بیکراں ہے ربِّ جلیل

اے ہویدؔا دعا کو ہاتھ اٹھا
تجھ پہ پھر مہرباں ہے ربِّ جلیل

Marfat.com

یارب ہم پہ رحمت تیری
یارب ہم پہ شفقت تیری

نورِ مجسم نورِ کرن تو
دیکھے کوئی عظمت تیری

چاند، ستارے روشن سورج
ظاہر میں یہ حکمت تیری

ہر سو جلوے تیرے بکھرے
قائم پھر بھی وحدت تیری

Marfat.com

بادل گرجے ، بجلی چمکے
دیکھے کوئی شوکت تیری

باغ باغیچہ گل بوٹوں میں
توہی تو ہے نکہت تیری

جلوے تیرے یارب دیکھوں
لب پہ آئے مدحت تیری

حمد ہویدا تونے سنائی
گلی گلی ہے شہرت تیری

Marfat.com

آپ کا مجھ پہ کرم ہے آپ کی رحمت بھی ہے
اس جہان رنگ و بو میں آپ کی نکہت بھی ہے

مانتا ہوں زندگی میری ہے اک برگِ خزاں
دل کے بہلانے کو لیکن آپ کی چاہت بھی ہے

پھول میں پتوں میں کلیوں میں نہاں درد جگر
درد گر میرا سوا ہے سوزش فرقت بھی ہے

دونوں عالم میں نمایاں تیرے جلوے اے خدا
طور پہ حدِّ نگاہ اک نورِ بھی نکہت بھی ہے

Marfat.com

آسمانوں میں زمینوں میں فضا میں تو ہی تو
چار سو جلوے ہیں بکھرے آپ کی وحدت بھی ہے

اے ہویدا مہر تاباں اور قمر میں ڈھونڈتے
دور منزل ہی سہی پر عشق کی رفعت بھی ہے

Marfat.com

لکھوں حمد باری تمنا یہی ہے
کوئی حمد پیاری تمنا یہی ہے
دمِ آخریں تیرا کلمہ خدایا
زباں پر ہو جاری تمنا یہی ہے
تیرے دین حق پر فدا کاش ہووے
یہ ہستی ہماری تمنا یہی ہے
تری حمد کا ہی ہمیشہ ہمیشہ
رہوں میں لکھاری تمنا یہی ہے
وہاں حاضری کی کب آئے گی باری
ہویدا کی مولا تمنا یہی ہے

Marfat.com

صدا اللہ اللہ لگا اے ہویدا
کیا کر تو ذکرِ خدا اے ہویدا

بہر لمحہ رکھنا مقدّم جہاں میں
خدا و نبی ﷺ کی رضا اے ہویدا

یوں تبلیغِ پیغامِ رب کی کیا کر
سنا سب کو حمدِ خدا اے ہویدا

ہے اس کی امانت یہ جاں بھی بِلا شک
اُسی پہ تو کردے فدا اے ہویدا

ہر اک گھر ہو نورِ خدا سے منوّر
یہی کر خدا سے دعا اے ہویدا

Marfat.com

تو ہی میرا خدا ہے تو ہی چمن کا مالی
میں کرمِ ناتواں ہوں اے دو جہاں کے والی

اسلام دین فطرت ، اسلام دین عالی
کیا شانِ مصطفائی ﷺ بنیاد جس نے ڈالی

یارب نظر میں اپنی بطحیٰ کی سرزمیں ہے
یہ آرزو مگر ہے آئے اذاں بلالی ؓ

کب تک رہے گا ارزاں مسلم کا خون ناحق
اے نا خدائے کشتی اے بیکسوں کے والی

تو ہی ازل ، ابد ہے تو ہی خدائے کامل
تجھ سے ہی مانگتا ہوں تیرا ہوں میں سوالی

Marfat.com

✿

گلشن میں گل ، ثمر بھی درختِ چنار ہے
یارب تیرے کرم سے یہ ساری بہار ہے

فکرِ معاش کرتا ہوں ایماں مگر یہ ہے
روزی رساں خدا ہے یہ دل کو قرار ہے

حمد خدا جو کہتا ہوں آتی ہے یہ صدا
شاعر کے واسطے یہ بڑا افتخار ہے

حمد خدا کے صدقے میں مل جائے گی اماں
واللہ اس یقیں پہ مجھے اعتبار ہے

Marfat.com

پڑھتا ہوں بعد حمد میں نعتِ محمدی ﷺ
عادت ہے یہ مری یہی میرا شعار ہے

مجھ کو کرم کی بھیک عطا اتنی کیجیے
اڑ کے مدینے پہنچوں یہ دل بیقرار ہے

صلِ علیٰ کا ذکر لبوں پر لئے ہوئے
شہرِ نبی ﷺ میں آگیا فصلِ بہار ہے

دیکھو ہویدا شانِ رسالت مآب ﷺ کو
مدحت سرا حضور ﷺ کا پروردگار ہے

Marfat.com

بوئے گل میں خدائے جہاں مل گیا
جستجو جس کی تھی بے گماں مل گیا

میں چلا قافلے ساتھ میں چل دیے
رب کے کعبے کا مجھ کو نشاں مل گیا

مہرباں کس قدر حال پر ہے خدا
صحنِ کعبہ میں زم زم رواں مل گیا

جرعۂ عشقِ حق پی کے سیراب ہوں
آب و گل سے مزین جہاں مل گیا

Marfat.com

عرش مجھ کو ملا ، فرش مجھ کو ملا
حق کا سایہ مجھے بے کراں مل گیا

میری قسمت تو دیکھو فقیہ عرب
چاند تارے ملے آستاں مل گیا

ہے زباں پر مری اسمِ ربُّ العُلا
حمد کرنے کو طرزِ بیاں مل گیا

چرخ کہتا رہا میں یہ سنتا رہا
اے ہویدؔا تجھے مہرباں مل گیا

Marfat.com

جس کی حکمت سے بنا سارا جہاں تو ہی تو تھا
کُن سے پہلے کون تھا اے لامکاں تو ہی تو تھا

اس زمین اس آسماں میں ضوفشاں تُو ہی تو ہے
یعنی نورِ اوّلیں، اے لامکاں تُو ہی تو تھا

حضرت یونسؑ کو نگلا ماہیِ بیتاب نے
پھر سُنی جس ذات نے آہ و فغاں تو ہی تو تھا

اپنے بندوں کو دیا ہے تو نے فرقانِ حمید
نکتہ داں تو ہی ہے یارب، اور نکتہ داں تو ہی تو تھا

Marfat.com

زخم رستے ہی رہے سب حضرت ایوبؑ کے
صبر کی نعمت عطا کی، مہرباں تو ہی تو تھا

مشکلوں میں سب پکارا کرتے ہیں مولا تجھے
آج بھی تو ہی ہے کل وردِ زباں تو ہی تو تھا

آگ کے شعلے تھے.رقصاں اور تنہا تھا خلیل
ہوگئے گلزار شعلے، پاسباں تو ہی تو تھا

اے ہویدا عالمِ فانی میں بس اللہ ہے
اے خدائے لم یزل دل میں نہاں تو ہی تو تھا

Marfat.com

ترانہ گا رہے ہیں طائرانِ خوش نوا تیرا
ہمیں تو سر جھکانا ہے کہ ہے سجدہ روا تیرا

ازل سے تو، ابد تیرا، جدھر دیکھوں ادھر تو ہے
زمیں تیری، فلک تیرا، یہ بندہ خوش ادا تیرا

تڑپتے ہیں ترے عاشق مگر تو چھپ کے رہتا ہے
تیرے محبوب ﷺ نے بتلا دیا ہم کو پتا تیرا

نہ ڈر ہے اب عدو کا اور نہ خوفِ گرمیٔ محشر
سہارا دونوں عالم میں ملا ربِّ عُلا تیرا

Marfat.com

کوئی مشکل جو رستے میں کبھی حائل ہوئی میرے
دعائیں گڑگڑا کر کیں ، دیا ہے واسطہ تیرا

نوازا نعمتوں سے اور کرم بے حد کیا تو نے
خلوصِ دل سے پڑھتا ہوں میں کلمہ اے خدا تیرا

بچایا غیر کے در سے تری یہ مہربانی ہے
ہویدا کے لیے سب کچھ ہے مولا آسرا تیرا

Marfat.com

طور پہ حُسنِ ازل تیری ہی رعنائی ہے
چاند کا حسن ہے کیا تیری ہی زیبائی ہے

میں نے دیکھا ہے کہ صحرا میں گلِ لالہ ہے
عکسِ گل خوب ہے صحرا میں بہار آئی ہے

تیرے جلوے ہیں جہانوں میں تیرا ذکرِ جمیل
ذرّے ذرّے میں نمایاں تری رعنائی ہے

یہ تمنا ہے طوافِ درِ کعبہ کرلوں
فقر و فاقہ ہے، خطا کاری و رسوائی ہے

Marfat.com

مجھ کو بخشش کی طلب تھی جو عطا کی تو نے
میری بخشش کی خبر بادِ صبا لائی ہے

اے خدا اپنے ہویدا کا بھرم بھی رکھ لے
دید کر لے وہ حرم کی یہ قسم کھائی

Marfat.com

❁

وہی کافی ، وہی شافی و لے انشائیہ کیا ہے
ہمیں تو حمد کہنی ہے ردیف و قافیہ کیا ہے

نہ سمجھا زر پرستوں نے کہ عادل ہے خدا میرا
خدارا تو سمجھ کہ عدل کیا ہے عدلیہ کیا ہے

ابھی اک پل نہ گزرا تھا کہ پوچھا اہلِ محفل نے
بتا اے پیر کامل کلمۂ ربُّ العلیٰ کیا ہے

عطا کی ربّ عالم نے دلوں کو وسعت صحرا
بشر کو کیا خبر ہے کہ ، مقامِ کبریا کیا ہے

Marfat.com

وہی خالق ہے جنت کا وہی خالق جہنم کا
نہ ہو حدِّ ادب مانع تو پوچھیں عندیہ کیا ہے

وجود عالم فانی کو ہم نے خوب تر جانا
نہ جانا کُن فکاں کیا ہے نظامِ کبریا کیا ہے

عزیزو جب ہُوا آنا۔ مرا شہرِ خموشاں میں
تو پوچھا گورکن نے اُٹے ہویدا سوچتا کیا ہے

Marfat.com

تسخیر ماہتاب ہے اُس ذوالجلال کے سبب
اترا نہیں میں چاند پہ اپنے کمال کے سبب

یہ آسمانوں کی ردا تاروں سے ہے بھری ہوئی
شمس و قمر ہیں پر ضیا تیرے جمال کے سبب

کرتے رہے احد احد دل میں تھا عشق مصطفےٰؐ
عاجز اُمیّہ ہو گیا عزم بلالؓ کے سبب

اُسوہ تیرے رسولؐ کا بے مثل و بے عدیل ہے
اک انقلاب آ گیا ان کے خِصال کے سبب

Marfat.com

جلوہ جو دیکھا طور پہ غش کھا گئے کلیمؑ بھی
روشن چراغِ طور ہے تیرے جلال کے سبب

دولتِ دینِ مصطفےٰؐ بانٹی گئی گلی گلی
ممکن ہوا ہے یہ عمل رب کے مقال کے سبب

یارب! ہویدا ہے تجھ پہ، کرتا ہے تجھ کو یاد یہ
دل کو سکون ہے ملا تیرے خیال کے سبب

Marfat.com

آب و تاب طور سینا تیری سطوت کا ثبوت
چاند، سورج، کہکشاں ہیں، تیری عظمت کا ثبوت

ہوگئیں خیرہ نگاہیں آب و گل کی بزم میں
نیلگوں یہ آسماں ہے، تیری رفعت کا ثبوت

حمد میں رطب اللساں ہیں یا الٰہی ہم سبھی
ہم سمجھتے ہیں یہ ہے، تجھ سے محبت کا ثبوت

ہر گھڑی وابستہ ہیں ہم سب جہانِ حمد سے
حمد کی ترویج مولا، تیری شفقت کا ثبوت

Marfat.com

کلمۂ طیب میں تیرا ذکر اور ذکرِ نبیؐ
حمد میں ہے ذکرِ احمدؐ ذوقِ مدحت کا ثبوت

تیری قدرت کی نشانی یہ ثریا مرحبا
آسماں پر کہکشائیں، تیری صنعت کا ثبوت

ربّ سرکارِؐ دوعالم کی عبادت لازمی
اے ہویدا ہیں عمل تیرے عبادت کا ثبوت

Marfat.com

اسی کے انس و جاں، باغِ جناں بھی اس کا ہے
زمیں بھی اس کی ہے اور آسماں بھی اُس کا ہے

وہی ترِاتا ہے طوفان میں سفینے کو
اسی کی کشتیٔ یمِ بے کراں بھی اس کا ہے

وہی ہے مالک و خالق، نہیں ہے کوئی شریک
مکاں بھی اس کا ہے اور لامکاں بھی اُس کا ہے

اُسی سے ہر سُو ہویدا ہے نور ہستی کا
"جہانِ حمد" ہے اُس کا، جہاں بھی اُس کا ہے

Marfat.com

یہ فیضانِ حبیب ﷺ کبریا ہے
نظر کے سامنے نورِ خدا ہے

کروں میں بندگی اپنے خدا کی
جھکادی ہے جبیں اُس کی رضا ہے

فلک سے کم نہیں یہ فرشِ خاکی
نشاں عظمت کا یہ کعبہ بنا ہے

ہماری عقل کیا سمجھے گی اُس کو
ہمارا مولا ربّ دوسرا ہے

Marfat.com

اُسی کے جلوے آنکھوں میں بسے ہیں
وہی تو ہر طرف جلوہ نُما ہے

حقیقت ہے اُسے اب مان لو تم
وہی سب پر کرم فرمارہا ہے

ہویدا تو ہے بندہ ایک احقر
وہی حمد و ثنا لکھوارہا ہے

❀❀❀

Marfat.com

حمدِ ربِّ دو جہاں کرتا رہوں
پی کے زم زم لَا اِلہ پڑھتا رہوں

ربِّ کعبہ سے مری ہے التجا
نعتِ محبوب ﷺ خدا لکھتا رہوں

خوش نصیبی ہے جو دیکھوں میں حرم
ہر قدم اللہ سے ڈرتا رہوں

آرزو ہے جانب طیبہ چلوں
اور درودِ پاک میں پڑھتا رہوں

Marfat.com

شاہ ﷺ دیں کی یاد میرے دل میں ہے
یاد میں صبح و مسا روتا رہوں

خادم محبوب حق کہیے تو خوب
خدمتِ محبوب ﷺ حق کرتا رہوں

اے ہویدؔا تو ہوا عزمِ سفر
سنگ تیرے بے خطر چلتا رہوں

Marfat.com

ربِّ عالم ہے خالقِ عالم
بندگی اختیار کرتا ہوں

رب نے تخلیق کی ہے یہ دنیا
ذکر میں بار بار کرتا ہوں

میرے رب کا شریک کوئی نہیں
دل کو باغ و بہار کرتا ہوں

پینے زم زم چلا میں سوئے حرم
عاجزی اختیار کرتا ہوں

Marfat.com

زمزمہ خواں ہوئے طیور چمن
میں بھی ذکرِ بہار کرتا ہوں

رحمتوں کا نزول ہے مجھ پر
شکر پروردگار کرتا ہوں

اے ہویدا جھکے یہ سر میرا
ذکرِ آمرزگار کرتا ہوں

Marfat.com

خالق کون و مکاں اللہ ہے
بر زمیں بر آسماں اللہ ہے

اس کے جلووں کی نہیں حد و شمار
بام و در سے ضو فشاں اللہ ہے

کوئی اس کے حکم سے باہر نہیں
بحر و بر پر حکمراں اللہ ہے

بندہ یہ بے راہ و بے طاعت سہی
ہر نفس ہی مہرباں اللہ ہے

Marfat.com

پوچھتے ہیں بوئے گُل میں کون ہے
کیوں نہیں کہتے میاں اللہ ہے

اے ہویدؔا جو بھی چاہے مانگ لے
دینے والا بے گماں اللہ ہے

❀❀❀

Marfat.com

لکھوں میں حمد وہ ہمّت عطا کر
مرے اشعار میں ندرت عطا کر

نہیں کچھ بھی تمنّا خسروی کی
مجھے عرفان کی دولت عطا کر

تجھے ہی. جانتے ہیں مانتے ہیں
خدا وندا ہمیں نصرت عطا کر

لبوں پہ حمد ہو وقتِ نزع بھی
الٰہی ایسی اب قسمت عطا کر

Marfat.com

ترے محبوب ﷺ کی الفت ہو دل میں
تو اس نسبت کو اب وسعت عطا کر

سجائیں محفلِ حمد آسماں پر
الٰہی بندوں کو قدرت عطا کر

ترے بندوں کے کام آئے ہویدا
بہ اندازِ دگر رحمت عطا کر

Marfat.com

حُسنِ عمل کے واسطے توفیق گر ملے
تا عمر تیری حمد لکھوں وہ ہنر ملے

صحرا ، پہاڑ ، دریا ، کلی اور پھول بھی
تیری ہی یاد میں ہمیں برگ و شجر ملے

بندہ ہوں ادنیٰ تیرا ، دعا کر میری قبول
زم زم مجھے بھی پینے کو شام و سحر ملے

اے رب ذوالجلال تمنا ہے اب یہی
شہرِ حرم نہ چھوڑوں اقامہ اگر ملے

Marfat.com

مجلسِ جہانِ حمد کی کیا خوب ہے سجی
روشن غریب خانے کے دیوار و در ملے

جو سیدھی راہ قوم کو دکھلائے اے خدا
ایسا بھی کوئی ہم کو یہاں راہبر ملے

دعوائے رہبری جو فقیہ شہر کرے
ممکن ہے با صفا کو بھی کوئی بھنور ملے

ہے آرزو حرم کی زیارت نصیب ہو
مولائے کُل ہویدا کو اذنِ سفر ملے

Marfat.com

گرداب میں ہے کشتی اللہ سہارا دے
رحمت کی نظر کر کے ساحل پہ تو پہنچا دے

توفیق عطا کر دے سیرت ؐ پہ چلیں ہم سب
سرکار ﷺ کی الفت دے جینے کا سلیقہ دے

شیطاں سے بچا ہم کو اور بخش رضا اپنی
ایماں کی حرارت دے جو قلب کو گرما دے

رستہ تو دکھا سیدھا ، دے نور ہدایت کا
تو میری حفاظت کر ، ابلیس نہ دھوکا دے

Marfat.com

دنیا پہ تری رحمت ، ہم سے ہے تجھے الفت
کعبہ ہمیں دکھلا دے ، طیبہ کی تمنّا دے

جنّت سے میں نکلا تھا اک بار خطا کر کے
تو بخش گنہ میرے ، فردوس کا گوشہ دے

کہتا ہے ہویدا یہ ، رحمت کی نظر کر دے
بندہ ہوں ترا احقر ، قسمت مری چمکا دے

Marfat.com

سکونِ دل مرے داور عطا کر
مریضِ عشق ہوں میری دوا کر

بنادے اس کو بزمِ نور و نکہت
مرے غم خانۂ وحشت میں آکر

رہا کر دے ہر اک فکرو الم سے
مجھے بیگانۂ عالم بنا کر

ادھر بھی اک نظر اے جانِ عالم!
دکھا دے اک جھلک پردہ اٹھا کر

Marfat.com

بنادے ترجمانِ کیف و مستی
شرابِ لااِلہ مجھ کو پلا کر

محبت کی نئی راہوں سے گزرا
مجھے قربت ملی آزار پا کر

ہویدا کی یہی اک التجا ہے
فقیری اپنی چوکھٹ کی عطا کر

Marfat.com

یہ آرزو ہے دل کو ہمارے جِلا ملے
صدقے میں آنحضورﷺ کے یارب شفا ملے

ہے تیرگی جہاں میں اُجالا کہیں نہیں
تاریک راستوں میں کوئی خضر سا ملے

رہتا ہوں میں چمن میں بہار چمن کہاں
بادِ صبا چلے تو چمن کو بقا ملے

پرچم بلند دینِ مبیں کا جو کر سکے
اللہ سے دُعا ہے کوئی رہنما ملے

Marfat.com

رختِ سفر تو باندھئے طیبہ نگر چلیں
اللہ ہم کو کوئے حبیبِ ﷺ خدا ملے

کیوں اب ہویدا جائے کہیں ڈھونڈنے اُسے
ہر دم وہ اس کے قلب میں جلوہ نُما ملے

Marfat.com

مرے دل کی دنیا میں آئے خدارا
چراغِ محبت جلائے خدارا

میں تشنہ دہن ہوں رہِ جستجو میں
کوئی آبِ کوثر پلائے خدارا

مرا کارواں راہ میں کھوگیا ہے
نشاں کارواں کا بتائے خدارا

سمجھ لوں میں مفہوم بھی زندگی کا
ذرا پاس اپنے بلائے خدارا

Marfat.com

یہ مانا کہ منزل سے دوری بہت ہے
کوئی راہِ منزل دکھائے خدارا

نہیں تابِ نظارہ لیکن کبھی تو
لب بام جلوہ دکھائے خدارا

غم ہجر میں اب ہویدا گھرا ہے
کوئی در پہ اس کو بلائے خدارا

Marfat.com

خوف کیوں ہوگا روزِ محشر سے
سامنا ہوگا اپنے داور سے

مسلموں کو بچالے اے مولا
کافروں کے تمام ہی شر سے

مولا تیرا کرم ہے بے پایاں
ہٹ گئے ہم ہی اپنے محور سے

رب نے ان کو جہاں میں بھیج دیا
روشنی آگہی ہے سرور ﷺ سے

Marfat.com

کس کو الزام دیں تباہی کا
بات بگڑی ہے اپنے ہی گھر سے

رحمتِ رب کی اک مثال ہے یہ
لہریں جیسے اٹھیں سمندر سے

دوستی سچّی اے ہویدا کرو
ربّ عالم سے ربّ اکبر سے

Marfat.com

خدا کو یہاں اور وہاں دیکھتا ہوں
تصور میں دونوں جہاں دیکھتا ہوں

نکالا گیا ہوں بہشت بریں سے
مگر دل کو اپنے جواں دیکھتا ہوں

فرشتوں سے کہدو ذرا غم نہیں ہے
نگاہوں میں ارض و سما دیکھتا ہوں

نہ تاب سخن ہے نہ تابِ تکلّم
میں موسیٰؑ کو نوحہ کناں دیکھتا ہوں

Marfat.com

ازل سے نمایاں وہی نورِ کامل
یہاں دیکھتا ہوں وہاں دیکھتا ہوں

ہویدا سکونِ غمِ زیست لے لے
زمیں پہ میں باغِ جناں دیکھتا ہوں

Marfat.com

نکالا ہے گھر سے بڑا ہی کرم ہے
بہرحال دنیا بھی رشکِ ارم ہے

کہیں چاندنی ہے کہیں چاند تارے
کہیں بزم یاراں میں رقصِ صنم ہے

کہیں لالہ و گل کہیں گلستاں ہے
دیار عرب میں بہار عجم ہے

کہیں حُسنِ نازاں کہیں نازنیں ہیں
دل نا تواں پہ یہ کیسا ستم ہے

Marfat.com

کہیں سازِ ہستی کہیں سوز و مستی
کہ ویرانہ سارا ہی دیر و حرم ہے

اجازت سے تیرے ہی کہتا ہوں مولا
میرا گھر نہیں ہے مجھے اس کا غم ہے

ہویدا سفر ہے کمر باندھ لینا
کہ عرشِ بریں پہ مقام ارم ہے

Marfat.com

آفریں اس پہ جو غم خندہ بہ لب سہہ جائے
ہونٹ خاموش ہوں اور قصہ دل کہہ جائے

انس و جن کیا ہیں فرشتے بھی کریں رشک اس پر
ایک آنسو بھی ندامت کا اگر بہہ جائے

موند کر آنکھ تصور میں ترے بیٹھے ہیں
زیرِ مژگاں نہ کوئی قطرہ خوں رہ جائے

آرزو ہے نہ کوئی اور تمنا لیکن
بزم میں کچھ تو مرا ذکرِ زبوں رہ جائے

یہ ہویدا کی ہیں باتیں نہ سنو تو اچھا
کیا بھروسہ کہیں وحشت میں نہ کچھ کہہ جائے

Marfat.com

❁

دیکھیں گے آج جلوہ جاناں نظر سے ہم
لکھیں گے دل کا حال بھی خونِ جگر سے ہم

ہم انتہائے شوق میں منزل کو چل دیئے
کچھ دور چل کے رہ گئے اپنے سفر سے ہم

اب تک ہے یاد لذتِ آوارگی ہمیں
گذرے تھے ایک بار تری رہگذر سے ہم

پروردگار تیرے کرم سے ہے حوصلہ
ملتے ہیں روز گردشِ شام و سحر سے ہم

Marfat.com

تیری محبتوں کا شاکر ہوں کردگار
لیتے رہیں گے روشنی تیرے مہر سے ہم

گرمِ سفر ازل سے ہیں تیری تلاش میں
دیکھیں گے اے خدا تجھے اپنی نظر سے ہم

Marfat.com

عشق ہے بے خبر اپنے انجام سے
جل رہا ہے دیئے کی طرح شام سے

ڈھونڈتے ہی رہے نقش کوئی ملے
گرچہ بنتے رہے نقش ہر گام سے

تیری چاہت مجھے لے گئی بام تک
دیکھ کر تیرا جلوہ گئے کام سے

قرب تیرا ملے آرزو ہے مری
میں جیئے جا رہا ہوں تیرے نام سے

Marfat.com

عشق کامل نہیں ہے ابھی تک مرا
تیر برسا کیے ہیں در و بام سے

لذت فقر سے آشناء ہی نہیں
عشق بھر دیجیے اپنے پیغام سے

اب سہارا ہویدا کو سجدوں کا دے
کیا ملے گا اُسے بادہ و جام سے

Marfat.com

محفل میں دیوانے آئے
ہم بھی ناز اٹھانے آئے

سجدہ کرتے اشک بہاتے
رب کو لوگ منانے آئے

رب کا ذکر لئے ہونٹوں پر
دل کی بزم سجانے آئے

پردہ نشیں اب پردہ اٹھا دے
دیکھ ترے مستانے آئے

Marfat.com

تیری گلی میں شورِ انا الحق
نغمہ خواں دیوانے آئے

وقتِ سحر اشعار ہویدا
در پہ ہم بھی سنانے آئے

Marfat.com

حُسن کو پردے میں رہنا چاہیئے
عشق کو رسوا ہی ہونا چاہیئے

دور ہے منزل ستاروں سے پرے
چاند سے آگے ہی جانا چاہیئے

دوریٔ منزل کا رونا کس لئے
ہمسفر کو ساتھ رہنا چاہیئے

دیکھیئے کب تک نقابِ رخ اٹھے
ہوش میں موسیٰؑ کو رہنا چاہیئے

Marfat.com

شوخی محبوب کا کیسا گلہ
ناز یوسف کو اٹھانا چاہیے

حسنِ کامل چھپ کے رہتا ہے تو کیا
ہجر میں رو رو کے جینا چاہیے

اے ہویدا کم نہ ہو عزمِ سفر
آسمانوں سے گذرنا چاہیے

Marfat.com

گدا ہوں ، تُو جھولی کو بھر دے اے داتا
حرم کے قریں مجھکو گھر دے اے داتا
میں جلووں کو تیرے ، نظر میں بسا لوں
مجھے اب تُو ایسی نظر دے اے داتا
مرا گھر مہک جائے حمد و ثنا سے
مرے گھر میں ایسا شجر دے اے داتا
تیری حمد کا اب وظیفہ ہو ہر دم
جو توفیق مجھکو اگر دے اے داتا
تو ہر شے پہ قادر ہے ایماں ہے میرا
ھویدا کو دل پر اثر دے اے داتا

Marfat.com

رب کے حضور ہاتھ اٹھائیں دُعا کریں
دولت ہے حمد خاص لکھا اور پڑھا کریں

راہِ خدا میں خرچ ریں مال و جواہر
سمجھا رہا ہے ب کہ ہم ایسا کیا کریں

رسوائیوں بچنے کا ہے راستہ یہی
احکامِ رب سے ہم نہ بغاوت کیا کریں

غیروں کے سامنے نہ کبھی ہاتھ بڑھائیں
در پہ ہویدا آؤ خدا کے صدا کریں

Marfat.com

یارب اک آرزو ہے کہ اب صرف اور صرف
حمدوں کے پھول دل میں ہمارے کھلا کریں

راضی خدا کو کرنے کا اک راستہ یہ ہے
مخلوقِ رب تعالیٰ کی خدمت کیا کریں

رب کے کرم کا شکر ادا کس سے ہو ادا
لے لے کے نام رب کا ہویدا جیا کریں

Marfat.com

اسناد

پیر و مرشد اشرف الامشائخ استاذ الاساتذہ وحید العصر عالمِ باعمل، محقق، ادیب حافظ قاری الحاج مولانا ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان نقشبندی مجددی مدظلہ العالی

۱۔ پرائمری سرٹیفیکٹ	:	۱۹۲۲ء (جبلپور۔ پرائمری اسکول)
۲۔ ہائی اسکول سرٹیفیکٹ	:	۱۹۲۹ء علیگڑھ انٹر میڈیٹ کالج
۳۔ سرٹیفیکٹ بانیٹر نماز	:	۱۹۳۰ء علی گڑھ انٹر میڈیٹ کالج
۴۔ سرٹیفیکٹ انٹرمیڈیٹ	:	۱۹۳۱ء علیگڑھ انٹر میڈیٹ کالج
۵۔ بی اے	:	۱۹۳۳ء علیگڑھ یونیورسٹی
۶۔ ایم اے (فارسی)	:	۱۹۳۵ء علیگڑھ یونیورسٹی
۷۔ ایل ایل بی	:	۱۹۳۶ء علیگڑھ یونیورسٹی
۸۔ ایم اے (اردو)	:	۱۹۳۷ء علیگڑھ یونیورسٹی
۹۔ ایم اے: (فارسی)	:	۱۹۳۷ء ناگپور یونیورسٹی
۱۰۔ پی ایچ ڈی	:	۱۹۴۷ء ناگپور یونیورسٹی
۱۱۔ ڈی لٹ	:	۱۹۵۹ء ناگپور یونیورسٹی

☆☆☆

Marfat.com

Marfat.com

تعارف

☆ نام: محمد یونس خاں

☆ تخلص: یونس ہویدا

☆ ولادت: یکم مارچ ۱۹۳۰ء
بمقام غازی پور (یوپی)

☆ تعلیم: بی۔اے۔ایل ایل بی (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)

☆ نائب چیئرمین: "بزمِ جہانِ حمد" کراچی، پاکستان

☆ سفیرِ جہانِ حمد: "جہانِ حمد" سہ ماہی کراچی

☆ رہائش: سی۔۱۲۳، بلاک ۶۔ فیڈرل بی ایریا، کراچی۔ ۷۵۹۵۰

یونس ہویدا کی تصانیف

۱۔ "جذبۂ محبت" (مجموعۂ نعت)
۲۔ "نوائے بے نوا" (مجموعۂ نعت)
۳۔ "مدحتِ رسولِ انام" (مجموعۂ نعت)
۴۔ "کلامِ ہویدا" (غزل)
۵۔ سوز وساز (غزل)
۶۔ "ثنائے کبریا" (مجموعۂ حمد)

جہانِ حمد پبلی کیشنز
38/26 ـ [illegible] 75900
Email: [illegible]@yahoo.com

Marfat.com